رمضان میں گناہ کرنے والے کی

قبر کا بھیانک منظر

(پمفلٹ)



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رَمضان میں گناہ کرنے والے کی قَبْر کا بھیانک مَنظر

(از شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ)

ایک بار امیرُ المؤمنین حضرت مولائے کائنات، علی المرتضٰی شیرِ خدا (کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم) زیارتِ قبور کے لئے کوفہ کے قبرستان تشریف لے گئے۔ وہاں ایک تازہ قبر پر نظر پڑی۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو اس کے حالات معلوم کرنے کی خواہش ہوئی۔ چُنانچِہ بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض گزار ہوئے: ''**یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! اس میّت کے حالات مجھ پر منکشف (یعنی ظاہر) فرما۔'' **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں آپ کی اِلتجا فوراً مَسْموع ہوئی (یعنی سنی گئی) اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ کے اور اس مردے کے درمیان جتنے پردے حائل تھے تمام اٹھا دیئے گئے۔ اب ایک قبر کا بھیانک منظر آپ کے سامنے تھا! کیا دیکھتے ہیں کہ مردہ آگ کی لپیٹ میں ہے اور رو رو کر آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے اس طرح فریاد کر رہا ہے: ''**یَا عَلِیُّ! اَنَا غَرِیْقٌ فِی النَّارِ وَحَرِیْقٌ فِی النَّارِ**'' یعنی **یا علی!** میں آگ میں ڈوبا ہوا ہوں اور آگ میں جل رہا ہوں۔ قبر کے دہشتناک منظر اور مردے کی دردناک پکار نے حیدرِ کرّار کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو بے قرار کر دیا۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے اپنے رحمت والے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں ہاتھ اٹھا دیئے اور نہایت ہی عاجزی کے ساتھ اس میت کی بخشش کیلئے درخواست پیش کی۔ غیب سے آواز آئی: ''اے علی! آپ اس کی سفارش نہ ہی فرمائیں کیوں کہ روزے رکھنے کے باوجود یہ شخص رَمضانُ الْمبارك کی بے حرمتی کرتا، رَمضانُ الْمبارك میں بھی گناہوں سے باز نہ آتا تھا۔ دن کو روزے تو رکھ لیتا مگر راتوں کو گناہوں میں مبتلا رہتا تھا۔'' مولائے کائنات علی المرتضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم یہ سن کر اور بھی رنجیدہ ہو گئے اور سجدے میں گر کر رو رو کر عرض کرنے لگے: **یااللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! میری لاج تیرے ہاتھ میں ہے، اس بندے نے بڑی امید کے ساتھ مجھے پکارا ہے، میرے مالک عَزَّوَجَلَّ! تو مجھے اس کے آگے رسوا نہ فرما، اس کی بے بسی پر رحم فرما دے اور اس بیچارے کو بخش دے۔ حضرت **علی** کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم رو رو کر مُناجات کر رہے تھے۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کا دریا جوش میں آ گیا اور ندا آئی: ''اے علی! ہم نے تمہاری شکستہ دلی کے سبب اسے بخش دیا۔'' چنانچہ اس مردے پر سے عذاب اٹھا لیا گیا۔ (انیس الواعظین ص ۲۵)

کیوں نہ مشکل کشا کہوں تم کو
تم نے بگڑی مری بنائی ہے

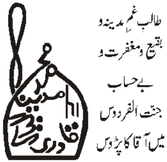
جو لوگ روزہ رکھنے کے باوجود گناہ کی صورتوں پر مشتمل تاش، شطرنج، لڈو، موبائل، آئی پیڈ وغیرہا پر

ویڈیو گیمز، فلمیں، ڈرامے، گانے باجے، داڑھی منڈانا یا ایک مُٹّھی سے گھٹانا، بلا عذرِ شرعی جماعت ترک کر دینا بلکہ **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ نماز قضاء کر دینا، جھوٹ، غیبت، چغلی، بدگمانی، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، بلا اجازتِ شرعی مسلمان کی ایذا رسانی، شرعاً حقدار نہ ہونے کے باوجود گداگری (یعنی بھیک مانگنا)، ماں باپ کی نافرمانی، سود و رشوت کا لین دین، کاروبار میں دھوکا دینا وغیرہ وغیرہ برائیوں سے رَمَضَانُ الْمُبَارَک میں بھی باز نہیں آتے ان کیلئے بیان کی ہوئی حکایت میں عبرت ہی عبرت ہے۔

رَمضان شریف میں گناہوں سے باز نہ آنے والے مزید دو احادیثِ مبارکہ ملاحظہ فرمائیں اور خود کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی سے ڈرائیں۔

(۱) جس نے رَمَضَانُ الْمُبارَک میں کوئی گناہ کیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے ایک سال کے اعمال برباد فرما دے گا۔ (المعجم الاوسط ج۲ ص ٤١٤ حدیث ٣٦٨٨، ملخصاً) (۲) میری اُمّت ذلیل و رسوا نہ ہوگی جب تک وہ ماہِ رمضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: **یارسولَ اللہ** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! رَمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل و رسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: ''اس ماہ میں ان کا حرام کاموں کا کرنا'' پھر فرمایا: ''جس نے اس ماہ میں زنا کیا یا شراب پی تو اگلے رمضان تک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور جتنے آسمانی فرشتے ہیں سب اس پر لعنت کرتے ہیں۔ پس اگر یہ شخص اگلے ماہِ رَمضان کو پانے سے پہلے ہی مرگیا تو اُس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہوگی جو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکے۔ پس تم ماہِ رَمضان کے مُعاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھا دی جاتی ہیں اسی طرح گناہوں کا بھی معاملہ ہے۔'' (المعجم الصغیر ج ١ ص ٢٤٨)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! لرز اٹھئے! **ماہِ رَمضان** کی ناقدری سے بچنے کا خصوصیت کے ساتھ سامان کیجئے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مایوسی بھی نہیں، رحمت کے دروازے کُھلے ہیں۔ گڑگڑا کر توبہ کر کے گناہوں سے باز آجائیے، نیک اور سنّتوں کا پابند بننے کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور سنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سفر کو اپنا معمول بنا لیجئے۔



طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس

۲۰ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ
08-06-2015

نوٹ: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف **فیضانِ رَمضان** کا مطالعہ کیجئے، اس میں حتی الامکان آسان انداز میں فضائل اور روزے کے سینکڑوں مسائل پیش کیے گئے ہیں، یہ اشتہار، فیضانِ رَمضان اور امیرِ اہلسنّت کے سنّتوں بھرے بیانات کی V.C.Ds وغیرہ مکتبۃُ المدینہ کے ہر بستے سے ہدیۃً طلب کیجئے۔